إزالة الأوهام

جلد ۱

متکلم اسلام، محقق مذاہب عالم، مجاہدِ حق حضرت مولانا رحمت اللہ کیرانویؒ کی ردِ عیسائیت پر فارسی زبان میں سب سے پہلی نایاب کتاب جو موصوف نے ۱۲۶۹ھ ۱۸۴۸ء میں تصنیف کی جس میں عیسائیت کے بڑے اعتراضات کے الزامی تحقیقی، عقلی ونقلی، مکمل ومدلل، جامع ومسکت جوابات دیے گئے ہیں نیز مسئلہ تثلیث اور بشارات محمدی ﷺ پر سیر حاصل گفتگو کی گئی ہے۔



تالیف

متکلم اسلام حضرت مولانا رحمت اللہ کیرانوی رحمۃ اللہ علیہ

اردو ترجمہ وتقدیم شرح وتحقیق

مولانا ڈاکٹر محمد اسماعیل عارفی

تقریظ پسند فرمودہ

شیخ الاسلام حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب دامت برکاتہم

مکتبہ دار العلوم کراچی

اِزالۃ الاوہام

جلد ۱

متکلمِ اسلام، محققِ مذاہبِ عالم، مجاہدِ حق حضرت مولانا رحمت اللہ کیرانوی ؒ کی ردِّ عیسائیت پر فارسی زبان میں سب سے پہلی نایاب کتاب جو موصوف نے ۱۲۶۹ھ/۱۸۴۸ء میں تصنیف کی جس میں عیسائیت کے بڑے اعتراضات کے الزامی تحقیقی، عقلی ونقلی، مکمل ومدلل، جامع ومسکت جوابات دیے گئے ہیں نیز مسئلہ تثلیث اور بشاراتِ محمدی ﷺ پر سیر حاصل گفتگو کی گئی ہے۔

تالیف

متکلمِ اسلام حضرت مولانا رحمت اللہ کیرانوی رحمۃ اللہ علیہ

اردو ترجمہ وتقدیم شرح وتحقیق

مولانا ڈاکٹر محمد اسماعیل عارفی

تقریظ پسند فرمودہ

شیخ الاسلام حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب دامت برکاتہم

مکتبہ دار العلوم کراچی

مشاہدہ کے بعد بھی یقین نہ کیا تھا کہ یہ وہی مسیح موعود ہیں ورنہ قید خانہ میں اس بارے میں سوال کرنا کوئی معنی نہیں رکھتا لہٰذا مذکورہ توجیہ بالکل لچر اور بے حقیقت ہے۔ ہاں یہاں اس اعتراض کو دفع کرنے کیلئے ایک ہی عذر کیا جا سکتا ہے اس عقیدہ کی بنیاد پر جو تمام علماء اہل کتاب کا انبیاء کے بارے میں ثابت ہے (۱) کہ چونکہ حضرت یحییٰ علیہ السلام انسان تھے تو کوئی تعجب نہیں کہ شیطان کے ورغلانے سے انکے دل میں کوئی شک پڑ گیا ہو حالانکہ ابتداء میں جان گئے تھے کہ یہی مسیح موعود ہیں۔ اور متی کی دوسری اور تیسری عبارت اس بارے میں نص صریح ہے کہ ایلیاہ سے مراد حضرت یحییٰ علیہ السلام ہیں حالانکہ یوحنا باب ۱ آیت ۱۹ میں مرقوم ہے "یہودیوں نے یروشلیم سے کاہن اور لاوی اسکے پاس یہ پوچھنے کو بھیجے کہ تو کون ہے؟ تو اس نے اقرار کیا اور انکار نہ کیا بلکہ اقرار کیا کہ میں تو مسیح نہیں ہوں تب انہوں نے اس سے پوچھا پھر کیا تو الیاس ہے؟ اس نے کہا میں نہیں ہوں۔ کیا تو النبی ہے؟ اس نے جواب دیا کہ نہیں۔ تب انہوں نے اس سے کہا کہ جب تم مسیح نہیں الیاس نہیں اور وہ پیغمبر بھی نہیں تو پھر بپتسمہ کیوں دیتے ہو انتہی ملخصہ (۲) اور یہ عبارت صریح ہے کہ حضرت یحییٰ علیہ السلام نے اپنے الیاس ہونے کا انکار کیا اور یہ بھی معلوم ہو گیا کہ اہل کتاب کو الیاس و مسیح کے علاوہ کسی دوسرے نبی کا بھی انتظار تھا۔ پس بعض مسیحیوں کا یہ دعویٰ کرنا کہ جناب مسیح علیہ السلام کے بعد کسی نبی کا انتظار نہیں ہے بالکل غلط ہے۔

---

(۱) مقامِ نبوت کے بارے میں عیسائیت کے نزدیک "عصمت" کا کوئی عقیدہ نہیں ہے انکے نزدیک نبی سے ہر طرح کی غیر اخلاقی حرکات کا ارتکاب ہو سکتا ہے اور شیطان کے ورغلانے سے شک میں پڑ جانا تو بہت چھوٹی بات ہے وہ تو کفر و شرک کی دلدل میں بھی جا گرتا ہے۔ نعوذ باللہ من ذالک جیسا کہ اسکے نمونے گذشتہ صفحات میں آپ دیکھ آئے ہیں۔

(۲) یہ ترجمہ متنِ کتاب کے مطابق ہے اور مصنفؒ کے پیشِ نظر بائبل کے موافق ہے بائبل کے موجودہ اردو تراجم میں آخری جملے یعنی آیت ۲۲ موجود نہیں بلکہ اس طرح عبارت ہے "تب انہوں نے اس سے کہا کہ پھر تو ہے کون؟ تاکہ ہم انہیں جواب دیں جنہوں نے ہم کو بھیجا ہے تو اپنے حق میں کیا کہتا ہے؟"